السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یتیم کی کفالت کا کیا اجر وثواب ملتا ہے؟ کیا افغان مجاہدین کے یتیم بچوں کی کفالت سے بھی اجر وثواب ملے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((انا وکافل الیتیم فی الجنة ہکذا)) (صحیح البخاري' الادب' باب فضل من یعول یتیماً' ح: ٦—٥))

''میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں ان (دو انگلیوں) کی طرح ہوں گے۔''

آپ ﷺ نے یہ انگشت اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔ یتیم کی کفالت' تربیت اس پر خرچ کرنا اور اس کی بہتری کے لیے کوشش کرنا' یہ سب اجر وثواب کے کام ہیں اور افغان مجاہدین کے یتیم بچوں کی کفالت کی وجہ سے بھی یہ اجر وثواب ضرور ملے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص287

محدث فتویٰ